رسالہ نمبر ۹

نیک بننے کا نسخہ

امیرِ اہلسنّت ابو البلال حضرت علامہ مولانا
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ
کے بیان کا تحریری گلدستہ

پیشکش
شہزادۂ عطار
حاجی احمد رضا
قادری رضوی

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر، کراچی
فون: 203311· 2314045
E-Mail: islam@paknet3.ptc.pk
Http:// www.dawat-e-islami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نیک بننے کا نُسخہ[1]

غالِبًا آپ کو شیطان یہ رسالہ پورا نہیں پڑھنے دے گامگر آپ کوشِش کرکے پورا پڑھ کر شیطٰن کے وار کو ناکام بنادیجئے۔

"مُکاشِفَۃُ الْقُلُوب" میں ہے، ایک شخص نے خواب میں خوفناک بلا دیکھی، گھبرا کر پوچھا تو کون ہے؟ بلا نے جواب دیا، میں تیرے بُرے اعمال ہوں۔ پوچھا، تجھ سے نَجات کی کیا صورت ہے؟ جواب ملا، دُرُود شریف کی کثرت۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلی اللہ علٰی محمد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس واقِعہ سے معلوم ہوا کہ دُرُود شریف کی کثرت بھی **نیک بننے کا نُسخہ** ہے۔ اے کاش! ہم اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر وقت دُرُود و سلام پڑھتے رہیں۔

تُربت میں ہوگی دید رسولِ اَنام کی صلی اللہ علیہ وسلم
عادت بنا رہا ہوں دُرُود و سلام کی

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنّت نے تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے تین روزہ اجتماع (۲،۳،۴ رجب المرجب ۱۴۱۹ھ مدینۃ الاولیاء ملتان) میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔ احمد رضا ابن عطار

Marfat.com

قدآور سانپ

سیِّدُنا مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے انکی توبہ کا سبب پوچھا، تو فرمایا، میں محکمۂ پولیس میں سپاہی تھا گناہوں کا عادی اور پکا شرابی تھا۔ میری ایک ہی بچّی تھی اُس سے مجھے بے حد پیار تھا۔ دُو سال کی عمر میں وہ فوت ہو گئی، میں غم سے نڈھال ہو گیا۔ اسی سال جب شبِ بَرَاءَت آئی میں نے نمازِ عشاء تک نہ پڑھی خوب شراب پی اور نشے ہی میں مجھے نیند نے گھیر لیا۔ میں خواب کی دنیا میں پہنچ گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ محشر برپا ہے۔ مُردے اپنی اپنی قبروں سے اُٹھ کر جمع ہو رہے ہیں۔ اتنے میں مجھے اپنے پیچھے سَرسَراہٹ محسوس ہوئی۔ پیچھے مُڑ کر جو دیکھا تو ایک **قد آور سانپ** منہ کھولے مجھ پر حملہ آور ہونے والا تھا۔ میں گھبرا کر بھاگ کھڑا ہوا، سانپ بھی میرے پیچھے پیچھے دوڑنے لگا۔ اتنے میں ایک نورانی چہرے والے کمزور سے بُزُرگ پر میری نظر پڑی میں نے ان سے مَعَ السَّلام فریاد کی، اُنہوں نے فرمایا، میں بے حد کمزور ہوں آپ کی مدد نہیں کر سکتا۔ میں پھر تیزی کے ساتھ بھاگنے لگا۔ سانپ بھی برابر تعاقُب میں تھا۔ دوڑتا دوڑتا میں ایک ٹیلے پر چڑھ گیا۔ ٹیلے کی اُس طرف خوف ناک آگ شُعلہ زَن تھی اور کافی لوگ اُس میں جل رہے تھے میں اُس میں گِرنے ہی والا تھا کہ آواز آئی، "پیچھے ہٹ جا تو اِس کیلئے نہیں ہے۔" میں نے اپنے آپ کو سنبھالا دیا اور

Marfat.com

پلٹ کر دوڑنے لگا اور سانپ بھی پیچھے پیچھے تھا۔ وُہی کمزور بزرگ پھر مجھے مل گئے اور رو کر فرمانے لگے، افسوس! میں بہُت ہی کمزور ہوں آپ کی مدد نہیں کر سکتا، وہ دیکھئے! سامنے جو گول پہاڑ ہے وہاں مسلمانوں کی اَمانتیں ہیں، وہاں تشریف لے جایئے، اگر آپ کی بھی وہاں کوئی امانت ہوئی تو ان شآءاللہ عزوجل رِہائی کی کوئی صورت نکل آئے گی۔ میں گول پہاڑ پر پہنچا وہاں دَرِیچے بنے ہوئے تھے اُن دَرِیچوں پر ریشمی پردے لٹک رہے تھے، دروازے سونے کے تھے اور ان میں موتی جَڑے ہوئے تھے۔ فِرِشتے اعلان فرمانے لگے، "پردے ہٹادو، دروازے کھول دو، شاید اِس خوف زدہ کی کوئی امانت یہاں موجود ہو۔ جو اسے سانپ سے بچالے۔" دَرِیچے کھُل گئے اور بہُت سارے مَدَنی مُنّے چاند سے چہرے چمکاتے جھانکنے لگے۔ ان ہی میں میری فوت شُدہ دُو سالہ مَدَنی مُنّی بھی تھی۔ مجھے دیکھ کر وہ رو رو کر چِلّانے لگی، خدا عزوجل کی قسم! یہ تو میرے ابّا جان ہیں۔ پھر زوردار چھلانگ لگا کر وہ میرے پاس آپہنچی اور اپنے بائیں ہاتھ سے میرا دایاں ہاتھ تھام لیا۔ یہ دیکھ کر وہ **قد آور سانپ** پلٹ کر بھاگ کھڑا ہوا۔ اب میری جان میں جان آئی۔ میری مَدَنی مُنّی میری گود میں بیٹھ گئی اور سیدھے ہاتھ سے میری داڑھی سہلاتے ہوئے اُس نے پ ۲۷ سورۃُ الحَدِید کی سولہویں [16] آیت کا یہ جُز تِلاوت کیا،

Marfat.com

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ

ترجمۂ کنزالایمان: کیا ایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہ آیا کہ ان کے دل جھک جائیں اللہ عزوجل کی یاد اور اُس حق (یعنی قراٰنِ پاک) کیلئے جو اُترا۔

اپنی مَدَنی مُنّی سے یہ آیتِ کریمہ سن کر میں رو پڑا۔ میں نے پوچھا، بیٹی وہ **قدآور سانپ** کیا بلا تھی؟ کہا، "وہ آپ کے بُرے اعمال تھے جن کو آپ بڑھاتے ہی چلے جارہے ہیں۔ **قدر آور سانپ** نُما بداعمالیاں آپ کو جہنّم میں پہنچانے کے دَرپے ہیں۔" پوچھا، وہ کمزور بزرگ کون تھے؟ کہا، وہ آپ کی نیکیاں تھیں چُونکہ آپ نیک عمل بَہُت کم کرتے ہیں لہٰذا وہ بے حد کمزور ہیں اور آپ کی برائیوں کا مقابلہ کرنے سے قاصر۔ میں نے پوچھا، تم یہاں پہاڑ پر کیا کرتی ہو؟ کہا، مسلمانوں کے فوت شدہ بچّے یہیں مُقیم ہو کر قیامت کا انتظار کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے والِدین کا انتِظار ہے کہ وہ آئیں تو ہم ان کی شَفاعت کریں۔ پھر میری آنکھ کُھل گئی۔ میں اس خواب سے سہم گیا تھا۔ الحمد لِلّٰہ عزوجل میں نے اپنے تمام گناہوں سے رو رو کر توبہ کی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلّی اللہ علٰی محمد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حِکایت میں ہمارے لئے عبرت کے بے شمار

Marfat.com

مَدَنی پھول ہیں، جن میں ایک مَدَنی پھول یہ بھی ہے کہ جس کا نابالغ بچّہ فوت ہو جاتا ہے وہ نقصان میں نہیں بلکہ فائدے میں رہتا ہے۔ جیسا کہ سیِّدُنا مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کی فوت شُدہ مَدَنی مُنّی خواب میں ان کی ہِدایت کا باعِث بنی اور شراب نوشی اور گناہوں کی کثرت والے کو اُٹھا کر آسمانِ وِلایت کا دَرَخْشَندہ ستارہ بنا دیا! اِس حِکایت میں دل پر چوٹ لگانے والی جس آیتِ قُرانی کا تذکرہ ہے۔ "**خزائن العِرفان**" میں اس کا شانِ نُزُول یہ ہے، اُمّ المؤمنین سیدَتنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، نبیّ کریم ﷺ دولت سَرائے اقدس سے باہَر تشریف لائے تو مسلمانوں کو دیکھا کہ آپس میں ہنس رہے ہیں۔ فرمایا، تم ہنس رہے ہو! ابھی تک تمھارے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے اَمان نہیں آئی اور تمھارے ہنسنے پر یہ آیت نازِل ہوئی۔ اُنہوں نے عرض کیا، یارسولَ اللہ! عزوجل و ﷺ اس ہنسی کا کفّارہ کیا ہے؟ فرمایا، اتنا ہی رونا۔

نَدامت سے گناہوں کا اِزالہ کچھ تو ہو جاتا
ھمیں رونا بھی تو آتا نہیں ہائے نَدامت سے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو واقعی! یہ آیت کریمہ **نیک بننے کا بہترین نسخہ** ہے۔ اس آیت کو سن کر نہ جانے کتنوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب

Marfat.com

آ گیا۔ حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میرا عُنفُوانِ شباب تھا۔ اپنے دوستوں کے ہمراہ سَیرو تفریح کرتے ہوئے ایک باغ میں پہنچا۔ مجھے بانسری بجانے کا بُہت شوق تھا۔ رات جُوں ہی بانسری بجانے کیلئے اٹھائی۔ بانسری میں سے یہی آیت اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ الخ گونج اٹھی۔ میرا دل چوٹ کھا گیا۔ میں نے گناہوں سے سچے دل سے توبہ کی اور عہد کیا کہ کوئی ایسا کام ہرگز نہیں کروں گا جو مجھے اپنے رب عزوجل کی بارگاہ سے دُور کردے۔

دیکھا آپ نے! یہ آیتِ کریمہ حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کی ہدایت کا ذریعہ بن گئی اور آپ وِلایت کے بہت بڑے مَنصب پر فائض ہو گئے ایک بار کہیں تشریف لئے جا رہے تھے۔ کہ ایک نابینا ملا، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا، کہو کیا حاجت ہے؟ اس نے عرض کیا، آنکھیں درکار ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اُسی وقت دعا کیلئے ہاتھ اٹھا دیئے اللہ عزوجل نے اُس نابینا کی آنکھوں کو روشن کر دیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلی اللہ علٰی محمد

"روحُ البیان" میں ہے، سیِّدُنا فُضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کے نیک بندہ بننے کا سبب بھی یہی آیت بنی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ اپنے دَور کے مشہور ڈاکو تھے۔ کسی عورت کے عِشق میں گرِفتار ہو گئے۔ وہ بھی بدکاری کیلئے آمادہ ہو گئی۔ جب مقرَّرہ

Marfat.com

وقت پر تشریف لے گئے تو کہیں سے اسی آیت الم یان للذین الخ کی تلاوت کی آواز آرہی تھی۔ دل کی دنیا زیر وزبر ہو گئی۔ روتے ہوئے پلٹے اللہ عزوجل سے گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی مُعافی مانگی۔ نیکیوں میں دل لگایا۔ مکہ مکرّمہ میں عرصۂ دراز تک عبادت کی، اللہ عزوجل کے مقبول اولیاء میں شامل ہوئے۔

"سِیَرُ الْاَوْلِیاء" میں ہے، حضرتِ سیِّدُنا بُو علی رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، کہ میں تیس۳۰ سال تک (سلسلۂ عالیۂ چشتیہ کے پیشوا) سیِّدُنا فُضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ کی صُحبت میں رہا مگر میں نے کبھی اِن کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا۔ جس دن اِن کے شہزادے علی بن فُضیل رحمہما اللہ نے جو خود بھی ولایت کے مرتبہ پر فائز تھے وفات پائی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ مسکرانے لگے۔ میں نے عرض کی، یہ کون سا خوشی کا موقع ہے جو آپ مسکرا رہے ہیں! فرمایا، میں اللہ عزوجل کی رِضا پر راضی ہو کر مسکرا رہا ہوں کیونکہ اللہ عزوجل ہی کی رِضا کے سبب میرے بیٹے کو قضا آئی ہے۔ رب عزوجل کی پسند اپنی پسند۔ ؎

جے سوہنا میرے دُکھ وِچ راضی
میں سُکھ نُوں چُلّھے پاواں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کیا آپ واقعی نیک بننا چاہتے ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ

Marfat.com

اللہ عزوجل آپ کو اپنا پسندیدہ بندہ بنالے ؟ تو پھر اس کیلئے آپ کو تھوڑی محنت کرناپڑیگی۔ الحمد للہ عزوجل میں نے اپنے اسلامی بھائیوں کیلئے ۷۲ اور اسلامی بہنوں کیلئے ۶۳ مَدَنی انعامات مُرَتَّب کئے ہیں جو آپ کو مکتبۃ المدینہ[1] سے ہدیۃً مل سکتے ہیں۔ان کو ٹھنڈے دل سے پڑھئے۔ یہ انعامات سُوالات کی صورت میں ہیں۔ جو کوئی اِخلاص کے ساتھ ان پر عمل کرے گا اپنے پروَرْدگار عزوجل سے میرا یہ حُسنِ ظن ہے کہ وہ اس عامِل کو اپنا ولیٔ کامِل اور عامِلہ کو اپنی ولیّہ بنالیگا۔ان ۷۲ مدنی انعامات میں اسلامی بھائیوں کیلئے پہلا مَدَنی انعام یہ ہے، "کیا آپ روزانہ پانچوں نَمازیں باجماعت مسجد کے اندر پہلی صَف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ ادا کرتے ہیں ؟ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صرف اس ایک مَدَنی انعام پر اگر کوئی صحیح معنوں میں کاربند ہو جائے تو ان شآءَ اللہ عزوجل اُس کا بیڑا پار ہو جائے۔ نَماز کے فضائل سے کون واقِف نہیں ؟

"**مُسندِامام اَحْمد**" میں ہے سرکارِ مدینۂ منورہ، سلطانِ مکۂ مکرمہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو دُو رَکعت نَماز پڑھے اور ان میں سَہو یعنی (غَلَطی) نہ کرے تو جو پیشتر اس کے گناہ ہوئے ہیں اللہ عزوجل مُعاف فرمادیتا ہے۔ (یہاں گناہِ صَغیرہ مُراد ہیں)

[1] مکتبۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، سبزی منڈی کراچی سے۔ ھدیۃً حاصل کریں ۔احمد رضا ابن عطار

Marfat.com

دیکھا آپ نے! ۲دو رَکعت کی جب یہ فضیلت ہے تو پانچوں نمازوں کی کیسی کیسی بَرَکتیں ہونگی! اس ''مَدَنی انعام'' میں نمازیں جماعت سے ادا کرنی ہیں، ''**ابنِ ماجہ**'' کی روایت میں ہے، سرکارِ مدینۂ منورہ، سردار مکۂ مکرّمہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ''جو مسجد میں باجماعت ۴۰چالیس راتیں نمازِ عشاء اس طرح پڑھے کہ پہلی رَکعت فوت نہ ہو۔ اللہ عزوجل اُس کیلئے جہنّم سے آزادی لکھ دیتا ہے۔'' جب عشاء کی نمازِ باجماعت کی یہ فضیلت ہے تو پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرنے کا کیامقام ہوگا!

''**تذکِرۃُ الواعِظِین**'' میں ہے، سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو شخص پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرے۔ اللہ عزوجل اس کو ۷۰سترّ حج کا ثواب عطا فرمائیگا۔

دس۱۰ اُونٹ

تکبیرِ اُولیٰ بھی اِسی ''مَدَنی انعام'' میں شامل ہے اور تکبیرِ اُولیٰ کی فضیلت کے تو کیا کہنے! ایک دفعہ سیّدُنا ابواُمامہ باہلی رضی اللہ عنہ تاجدارِ مدینہ، سُرُورِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابَرَکت میں حاضر ہوئے اور غمگین ہو کر بیٹھ گئے۔ سرکارِ مدینۂ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ اَفلاک صلی اللہ علیہ وسلم نے غمگین ہونے کی وجہ پوچھی، تو عرض کی کہ میرے دس مال بَردار اونٹ

Marfat.com

چوری ہو گئے ہیں۔ سلطانِ مدینہ منورہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، "میں تو سمجھا تھا کہ شاید تمھاری تکبیرِ اولیٰ جاتی رہی اس لئے تم غمگین ہو!" انہوں نے عرض کیا، کیا تکبیرِ اُولیٰ دس مال بردار اونٹوں سے بھی افضل ہے؟ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، "تکبیرِ اولیٰ دُنیا اور اس میں موجود ہر شے سے بہتر ہے۔"

(انیس الواعظین)

بے انتہا ثواب

اس "مَدَنی انعام" کی رُو سے نمازیں بھی مسجِد ہی میں ادا کرنی ہیں اور مسجد کے فضائل اپنی جگہ مسلّم ہیں۔ چُنانچِہ **فیضانِ سُنّت** میں "**نُزھَۃُ المجالِس**" کے حوالے سے منقول ہے، حضرتِ سیِّدُنا ابوذر غِفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے شفیعِ عاصیاں، والئِ بے کساں، سلطانِ ذِیشاں، سرکارِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، "اے ابو ذر! تو جب تک مسجِد میں بیٹھا رہے گا اور وہاں جتنے سانس لے گا۔ ہر ہر سانس کے عِوَض اللہ عزوجل تجھے جنّت میں ایک ایک درجہ عطا فرمائے گا۔ اور ملائکہ تجھ پر دُرُود بھیجتے رہیں گے۔ اور ہر ہر سانس کے بدلے تیرے لئے دس دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور تیرے دس دس گناہ مٹائے جائیں گے۔"

Marfat.com

پہلی صَف

پہلی صَف بھی اس "مَدَنی انعام" میں موجود ہے۔ "**بُخاری ومسلِم**" میں ہے، سرکارِ مکّۃُ المکرّمہ سردارِ مدینۃُ المنوّرہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، لوگ اگر جانتے کہ اذان اور پہلی صَف میں کیا ہے تو بغیر قُرعہ ڈالے نہ پاتے لہٰذا اس کیلئے قُرعہ اندازی کرتے۔ "**مُسنَدِ امام احمد**" رضی اللہ عنہ میں ہے، اللہ عزوجل اور اسکے فِرشتے پہلی صَف پر دُرُود (یعنی رَحمت) بھیجتے ہیں، صَحابۂ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی، اور دوسری صَف پر؟ فرمایا، اللہ عزوجل اور اسکے فِرشتے دُرُود بھیجتے ہیں پہلی صَف پر، صَحابۂ کرام علیہم الرضوان نے پھر عرض کیا، یارسولَ اللہ! عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم اور دوسری پر بھی؟ فرمایا، اللہ عزوجل اور اُسکے فِرشتے دُرُود بھیجتے ہیں پہلی صَف پر، پھر عرض کی گئی، اور دوسری پر بھی؟ فرمایا، دوسری پر بھی۔ ارشاد فرمایا، صَفوں کو برابر کرو اور کندھوں کو مُقابِل (یعنی ایک سیدھ میں) کرو اور اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم ہو جاؤ اور کُشادگیوں (یعنی صَف کی خالی جگہوں) کو بند کرو کہ شیطٰن بھیڑ کے بچّے کی طرح تمھارے بیچ میں داخل ہو جاتا ہے۔

دُگنا ثواب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہوسکتا ہے آپ کو میرے **مَدَنی انعامات** مشکل معلوم ہوں مگر ھمّت نہ

Marfat.com

ہار ہیں حدیثِ پاک میں ہے، اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اَحْمَزُھا یعنی افضل ترین عمل وہ ہے جس میں زَحمت زیادہ ہو۔ سیِّدُنا ابراھیم بن اَدھم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، دنیا میں جو عمل جتنا دشوار ہوگا۔ بروزِ قیامت میزانِ عمل میں وہ اُتنا ہی زیادہ وَزن دار ہوگا۔ جب آپ عمل شروع کردیں گے تو وہ آپ کیلئے ان شآء اللہ عزوجل آسان ہو جائے گا۔ غالِباً آپ کو تجربہ ہوگا کہ سخت سردی کے وَقت جب وُضو کیلئے بیٹھتے ہیں تو شروع میں سردی سے دانت بجتے ہیں پھر جب ھمت کرکے وُضو شروع کردیتے ہیں تو ابتِداءً ٹھنڈک زیادہ محسوس ہوتی ہے اور پھر بتَدرِیج کم ہو جاتی ہے۔ ہر مشکِل کام کا یہی اُصول ہے۔ مَثلاً کسی کو کوئی مُہلِک بیماری لگ جائے تو وہ بے چین ہو جاتا ہے پھر رَفتہ رَفتہ جب عادی ہو جاتا ہے تو قُوتِ برداشت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک اسلامی بھائی عِرقُ النِّساء کے مرض میں مبتلا ہوگئے یہ مرض عمُوماً پاؤں کے ٹخنے سے لیکر ران کے اوپر کے جوڑ تک ہوتا ہے اور مہینوں اور بعضوں کو برسوں تک نہیں چھوڑتا۔ وہ تشویش میں پڑ گئے تھے۔ میں نے عرض کیا، اللہ عزوجل بہتر کریگا۔ گھبرائیں نہیں جب آپ عادی ہو جائیں گے تو ان شآء اللہ عزوجل برداشت کرنا آسان ہو جائے گا۔ کچھ عرصے کے بعد ملے تو میرے استِفسار پر بتایا کہ درد تو وُہی ہے مگر آپ کے کہنے کے مطابِق میں عادی

Marfat.com

ہو چکا ہوں اِس لئے کام چل جاتا ہے۔ الحمد للہ عزوجل مَدَنی انعامات تو ھمیں اللہ عزوجل کا دوست بنانے اور ھماری دنیاو آخرت کی بہتری کیلئے ہیں۔ یقیناً شیطان آپ کو اللہ سے دوستی کرنے میں رُکاوٹ پر رُکاوٹ کھڑی کرے گا آپ ھمّت نہ ہاریئے گا۔ شیطان و نفس کو چاہے کتنا ہی ناگوار گزرے آپ کو ان **"مَدَنی انعامات"** پر عمل کرنا ہی چاہیئے۔

چیچک کا مریض

امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ **"کیمیائے سعادت"** میں نقل کرتے ہیں، ایک چیچک کا مریض، دربارِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا۔ وہ جس شخص کے پاس بیٹھتا وہ اُدھر سے (کراھیت کے سبب) اُٹھ جاتا۔ مگر قربان جایئے سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سلطانِ مکۂ مکرمہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے پاس بٹھایا اور فرمایا، وہ شخص مجھے سب سے زیادہ محبوب ہوگا جواس کے گھر اپنا کھانا لے جائے تاکہ اِس (بیچارے مریض) کے اہلِ خانہ کو روزی نصیب ہوسکے کہ اسطرح تکبُّر دُور ہوتا ہے۔

جس کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
اُس کو بھی مِرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سینے سے لگاتے ہیں

Marfat.com

کراچی اور حیدر آباد والوں کا جذبہ

غور فرمایا آپ نے ؟ چیچک کے مَریض سے لوگوں نے طَبعی طور پر کراہت کا مُظاہرہ فرمایا تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس پر شفقت فرمائی اور چُونکہ اُس بے چارے کی دلجوئی لوگوں کے نفس پر گراں تھی اسلئے اسکے ساتھ اِحسان کرنے والے کو اپنی "دوستی" کی بِشارت سنائی۔ آپ بھی ہمّت کیجئے اگر نگران صاحِبان خُصُوصی توجُّہ فرما کر اپنے عَلاقوں میں مَدَنی انعامات کے ذِمّہ داران بنا کر اس مَدَنی کام کا بیڑا اُٹھالیں تو ان شآءَ اللہ عزَّوجلَّ ہر طرف سنّتوں اور اچّھے عَملوں کی بہار آجائے گی۔ سِندھ کے مشہور شہر حیدر آباد کے نگران نے اس میں گہری دلچسپی لی ، تمام عَلاقائی نگرانوں کو تَرغیب دلائی ،ان کی محنت رنگ لائی اور آج وَہاں کے لاتعداد اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں میں **"مَدَنی انعامات"** کی دھوم مچی ہوئی ہے۔ میرا جی چاہتا ہے کہ حیدر آباد کے نِگران اور ذمّہ داران اور **"مَدَنی انعامات"** کے مطابِق عمل کرنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کا شکریہ ادا کرنے کیلئے حیدر آباد پہنچوں اور وہیں رہ کر ۱۲ دن تک ان کی خدمت کروں۔ میرے ان جذبات سے آپ کو بخوبی اندازہ ہو گیا ہو گا کہ **مجھے مَدَنی انعامات سے پیار ہے** ۔اسی

Marfat.com

طرح کراچی کے بعض علاقے مَثَلاً مَدَنی کالونی، سولجر بازار بالخصوص بابری چوک، گلشنِ اقبال، لیاقت آباد وغیرہ کے نِگرانوں نے بھی اِس میں دلچسپی لی اور اس کے مَدَنی نتائج بر آمد ہو رہے ہیں حتّٰی کہ الحمدُ للہ عزوجل کراچی کی بعض مساجِد میں روزانہ تہجّد، اِشراق اور چاشت کی باجماعت نمازیں جاری ہیں۔ مَدَنی انعامات کے سُوالات کے جوابات جمع کر کے ذمہ داران براہِ راست مجھے عنایت فرمادیا کریں۔ حیدر آباد سے جوابات کی فائلوں پر فائلیں موصول ہو رہی ہیں۔ کراچی کے علاقہ لیاری کے ایک حلقے لیاقت کالونی کی نِگران اسلامی بہن نے مَدَنی انعامات پر عمل کرنے والی ۱۱۶ اسلامی بہنوں کے جوابات کی فائلیں مجھے بھجوائیں۔ اسلامی بہنوں کے عملِ خیر کے مَدَنی جذبے نے میرا دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ بنادیا۔ اگر آپ سب نے اللہ عزوجل کی رِضا کی خاطر بصَمِیمِ قلب ان مَدَنی انعامات کو قُبول فرما کر اس پر عمل کرنا شروع کر دیا تو آپ جیتے جی بہت جلد ان شآءَ اللہ عزوجل اس کی بَرَکتیں دیکھ لیں گے۔ آپ کو ان شآءَ اللہ عزوجل سُکونِ قلب نصیب ہوگا، باطِن کی صفائی ہو گی۔ خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کے سوتے آپکے قلب سے پھوٹیں گے۔ ان شآءَ اللہ عزوجل آپ کے عَلاقے میں دعوتِ

Marfat.com

اسلامی کا مَدَنی کام حیرت انگیز حد تک بڑھ جائے گا۔ چُونکہ مَدَنی انعامات پر عمل اللہ عزوجل کی رِضا کے حُصول کا ذریعہ ہے۔ لِہٰذا شیطان آپ کو بہت سُستی دلائے گا طرح طرح کے حِیلے بہانے سُجھائے گا۔ آپ کا دل نہیں لگ پائے گا۔ مگر آپ ھمّت مت ہاریئے گا۔ ان شآءَ اللہ عزوجل دل بھی لگ ہی جائیگا۔

اے رِضاؔ (رضی اللہ عنہ) ہر کام کا اِک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

شیطان سے دھوکا نہ کھانا

"کیمیائے سعادت" میں حُجّۃُ الاسلام امام محمد غَزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، حضرت سیدُنا ابو عثمان مغرِبی رحمۃ اللہ علیہ سے ان کے مُرید نے عرض کیا، کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دل کی رُغبت کے بغیر بھی میری زَبان سے ذِکرُ اللہ عزوجل جاری رہتا ہے۔ اُنہوں نے فرمایا، "یہ بھی تو مقامِ شکر ہے کہ تمھارے ایک عُضْو (یعنی زَبان) کو تو اللہ عزوجل نے اپنے ذِکر کی توفیق بخشی ہے"۔ جس کا دل ذِکرُ اللہ عزوجل میں نہیں لگتا اس کو بعض اوقات شیطان وَسوسہ ڈالتا ہے۔ کہ جب تیرا دل ذِکرُ اللہ عزوجل میں نہیں

Marfat.com

لگتا تو خاموش ہو جا کہ ایسا ذِکر کرنا بے ادبی ہے۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، اِس وَسوَسے کا جواب دینے والے تین۳ قسم کے لوگ ہیں۔ ایک قسم ان لوگوں کی ہے جو ایسے موقع پر شیطان سے کہتے ہیں، خوب توجّہ دلائی اب میں تجھے زِچ کرنے کیلئے دل کو بھی حاضِر کرتا ہوں اسطرح شیطان کے زَخموں پر نمک پاشی ہو جاتی ہے۔ دوسرے۲ وہ اَحمق ہیں جو شیطان سے کہتے ہیں، تو نے ٹھیک کہا جب دل ہی حاضِر نہیں تو زَبان ہلائے جانے سے کیا فائدہ! اور وہ ذِکرُ اللہ عزوجل سے خاموش ہو جاتے ہیں۔ یہ نادان سمجھتے ہیں کہ ھم نے عقلمندی کا کام کیا ہے حالانکہ انہوں نے شیطان کو اپنا ھمدرد سمجھ کر دھوکا کھالیا ہے۔ تیسری۳ قسم کے لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں اگرچِہ ھم دل کو حاضِر نہیں کر سکے مگر پھر بھی زَبان کو ذِکرُ اللہ عزوجل میں مصروف رکھنا خاموش رہنے سے بہتر ہے۔ اگرچِہ دل لگا کر ذِکرُ اللہ عزوجل کرنا اس طرح کے ذِکرُ اللہ عزوجل سے کہیں بہتر ہے۔

طلبِ مغفِرت سے پہلے مغفِرت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دل نہ لگے تب بھی عمل کو جاری رکھنا ہی ھمارے لئے بہتر ہے۔ بَہَر حال نیک بننے کے مَدَنی نُسخوں پر عمل

Marfat.com

کرتے جایئے۔ کبھی نہ کبھی تو ان شآءَ اللہ عزوجل منزِل پا ہی لیں گے۔ ایک مَدَنی اِنعام میں روزانہ دُو رَکعت نَمازِ توبہ ادا کر کے اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ توبہ اللہ عزوجل کو راضی کرنے اور **نیک بننے کا بہترین نُسخہ** ہے۔ جب کبھی گناہ سَر زَد ہو جائے اُسی وقت توبہ کر لینی چاہئے۔ توبہ کی ایک فضیلت سنئے اور جھومئے! ''کیمیائے سعادت'' میں ہے، رسولِ اکرم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ معظّم ہے، جس بندے نے اپنے گناہوں پر ندامت کا اظہار کیا۔ ایسا نہیں ہوا کہ اللہ عزوجل نے اُس کو طلبِ مغفِرت سے پہلے ہی بَخش نہ دیا ہو۔

نیک بننے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے۔ دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار اجتماع جس مسجِد میں، جس نَماز کے بعد شروع ہوتا ہو وہ نَماز اُسی مسجِد میں تکبیرِ اُولیٰ کیساتھ ادا کر کے اجتماع میں آخِر تک شرکت فرمائیں۔ ہر اسلامی بھائی کو چاہئیے کہ زندگی میں کم از کم ۱۲ ماہ اور ہر ۱۲ ماہ میں یکمُشت کم از کم ۳۰ دن نیز ہر تیس ۳۰ دن میں کم از کم تین ۳ دن سنّتوں کی تربیّت کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلہ میں ضَرور سفر کرے۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com